سوال

کسی کوالوداع کرنے کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بااللہ دتعاکلمت فضیعلی ن اللہ میں و لا ابیجاان کہیلا گقیۃ للہ ہا کلہ جب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب بھی کوئی کسی بھی قسم کے سفر کے لیے نکلے تو اسے الوداع کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے ہیں :

لَّہَ دِینَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیمَ عَمَلِکَ»

ح ۲۶۰۰

میں تیرا دین تیری امانت اور تیرے اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

اسی طرح ایک دعاء یہ بھی ہے جو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی تھی :

لَّہَ الَّذِي لَا تَضِیعُ وَدَائِعُہُ»

ح ۲۸۲۵

میں تجھے اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی سپرد کی گئی چیز کو ضائع نہیں کرتا۔

اسی طرح جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے اور کسی سفر پر جاتے تو سفر کی دعاء پڑھتے اس میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں :

نتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیفَۃُ فِی الْأَہْلِ اللَّہُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْأَہْلِ»

ح ۱۳۴۳

اے اللہ توہی سفر میں صاحب ہے اوراہل اورمال میں خلیفہ (نائب) ہے اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقتوں اور برے منظر اورمال اوراہل میں برے لوٹنے سے پناہ مانگتاہوں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی